22154 ـ اسلام کی خدمت کیسے کی جائے

سوال

میں اپنے دین کی خدمت کرنا چاہتا ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ جب آپ صدق نیت اورپختہ اورصحیح عزم کرلیں تواسلام کی خدمت کرسکتے ہیں :

اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالی ہراس عمل میں برکت کرتے ہیں جوخالصتا اس کی رضاحاصل کرنے کےلیے کیا جائے اگرچہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو ، اور اخلاص کے ساتھ کوئ بھی اطاعت کی جائے اگرچہ وہ عمل انسان کی نظرمیں قلیل اورآسان ہی ہو لیکن جب وہ خالصتا اللہ تعالی کے لیے ہواوراللہ تعالی کی عبادت کرنامقصود ہوتواللہ تعالی اس عمل کی بنا پرکبیرہ گناہ بھی معاف فرمادیتے ہیں جس طرح کہ حدیث بطاقہ (لاالہ الا اللہ لکھے ہوئے کا غذ والی) میں ہے ۔

2 ـ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ صراط مستقیم کی پہچان کرلیں اوراس پرچلیں گے : صراط مستقیم ہی ایک ایسا راستہ ہے جس پرہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے دعوت وتبلیغ میں وسائل کا استمال کرتے رہے اوراس راستے میں آنے والی مشکلات اورتکالیف پرصبر کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں پرشفقت ورحمت کرتے رہے حالانکہ لوگ معاصی اورگناہوں کوپسند کرتے ہیں ۔

3 ـ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ سب موجودہ امکانیات اورپائے جانے والے حالات سے استفادہ کریں ، اور یہ عظیم نعمت ہے ، اللہ تعالی کے حرام کردہ کے علاوہ باقی سب مباح اورجائزوسائل شرعیہ کے ساتھ لوگوں کودعوت دیتے رہیں جس میں شرعی دلائل اورآداب کوملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے ۔

4 ـ آپ اسلام کی خدمت ہی کررہے ہیں جب آپ نے اپنے نفسی اورمادی حقوق پر اسلامی حقوق کومقدم رکھا ، دین اسلام کی خدمت کا معنی یہ ہے کہ آپ اپنا قیمتی اورنفیس مال ودولت اوروقت و کوشش ، اورفکرو سوچ وغیرہ اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کریں ۔

مثال کے طورپرکبھی آپ نے کسی ایسے شخص کودیکھا ہے جوکسی کھیل کوپسند کرتا ہوکہ وہ کس طرح اس کھیل کے لیے اپنا وقت وجھد اورمال ودولت اپنے اس محبوب کھیل کے لیے خرچ کرتا ہے ! توبلاشک وشبہ آپ کوتو بدرجہ

اولی یہ کرنا چاہیئے ۔

5 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ علماء کرام اوردعاۃ ومصلحین کے طریقے پرچلیں اوراس راستے میں آنے والی مشکلات وتکالیف پرصبراورمشقت برداشت کریں توآپ عبادت عظیم میں ہیں اوریہی انبیاء ومرسلین اوران کے نہج پرچلنے والوں کا کام ہے ۔

6 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ کاہلی وسستی اور کمزوری وضعف اورشک وشبہ سے بچ کردوررہیں، کیونکہ یہ دین عزیمت وہمت و شجاعت وبہادری اوراقدام کا دین ہے اوردعوت کوسست و کاہل اوریا پھر جاہل کے علاوہ کوئ اورنقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

7 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں :

جب آپ نے اپنے دل کا رابطہ اللہ سے رکھیں اورکثرت کے ساتھ دعا و استغفاراورقرآن مجید کی تلاوت تسلسل سے کریں ، کیونکہ کثرت ذکراللہ کے علاوہ کوئ ایسی چیزنہیں جودلوں کوروشن اور روحوں کوصیقل کرنے کے ساتھ ساتھ اسے عمل کرنے والا بنائے کہ وہ تھکاوٹ محسوس ہی نہ کرے اورکوشش کرنے میں ملال محسوس نہ کرے ، اورنوافل و عبادات کے ساتھ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرے ۔

8 ۔ آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ ان باعمل علماء سے مرتبط رہیں جنہوں نے اس دین کی نصرت و مدد کے لیے اپنی کاوش وجھد پیش کی جوکہ ہرایک کے علم میں ہے اس لیے کہ ان علماء کی راہنمائ اوران کے علم کے ماتحت چلنے میں ہی عظیم خیروبھلائ اورنفع عمیم ہے ۔

9 ۔ آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ نے اپنے یومی اورہفتہ وار اورماہانہ اوقات کومنظم کرلیا ، کیونکہ کچھ ایسے اعمال ہیں جوآپ ایک دن میں مکمل کرسکتے ہیں ، اورکچھ ایسے ہیں جوایک ہفتہ میں اورکچھ ایسے ہیں جوماہانہ ہیں اورکچھ ایسے ہیں جوسالانہ ہیں ۔

اعمال یومیہ کی مثال : ان لوگوں کودعوت دینا جنہیں آپ روزانہ دیکھتے اورملتے ہیں ۔

ہفتہ واراعمال کی مثال : جن سے آپ ہرہفتہ ملاقات کرتے ہیں ۔

ماہانہ اعمال کی مثال : مثلاخاندانی اجتماعات جن میں سب لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

سالانہ کی مثال : بڑے سالانہ اجتماعات اورملاقاتیں یا حج اورعمرہ کا سفر اوراسی طرح دوسرے اعمال ۔

10 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ اپنی سوچ وفکر کا کچھ حصہ دین کوھبہ کردیں ، اوراپنے

وقت و عقل اورفکر و مال ودولت کا کچھ حصہ دین کے لیے وقف کردیں ، اورآپ کاشغل اورھم وسوچ دین بن جائے اگرآپ اٹھیں تواسلام کےلیے اوراگرچلیں تواسلام کے لیے ، اگر سوچیں تواسلام کے لیے ، اوراگرخرچ کریں تووہ بھی اسلام کے لیے ، اوراگربیٹھیں تواسلام کے لیے ۔

11 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں کہ جب بھی کوئ خیروبھلائ کا کام دیکھیں توجلدی سے اس کی طرف لپکیں ، اوراس کام میں اپنے عمل کے ساتھ حصہ ڈالیں ۔۔۔۔ آپ تردد کا شکارنہ ہوں اس میں تاخیر نہ کریں ، اورپیچھے نہ ہٹیں ۔

واللہ تعالی اعلم .